ماڈیول نمبر2 　　 سبق نمبر11: پورے چاند کی رات

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی مہارتیں
		سننا/ بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد/ صنائع بدائع/ اسلوب	سرگرمیاں/عملی کام
11	**پورے چاند کی رات** (افسانہ : کرشن چندر)	• نئے الفاظ اور محاوروں کو اپنی گفتگو میں استعمال کرنا • افسانہ سن کر متن کی تفہیم کرنا	افسانے کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا	سوالات کے جوابات لکھنا	• افسانہ نگار کا اسلوب	کرشن چندر کے دیگر افسانے پڑھنا

مصنف کے بارے میں

- کرشن چندر 1914 کو وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ (پاکستان) پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم پونچھ میں ہوئی۔ 1930 میں لاہور چلے گئے۔ جہاں فورجین کرسچن کالج میں داخلہ لیا۔ 1934 میں پنجاب یونیورسٹی سے انگریزی میں ایم۔اے کیا، بعد میں ایل۔ایل۔بی کی ڈگری حاصل کی۔
- ملازمت کا آغاز لاہور ریڈیو اسٹیشن سے کیا۔ دہلی اور لکھنؤ میں بھی کام کیا۔ بعدازاں ممبئی چلے گئے جہاں انھوں نے بہت سی فلموں کے لیے مکالمے اور کہانیاں تحریر کیں۔ کرشن چندر نے تقریباً 80 کتابیں لکھیں ہیں، جن میں افسانہ، ناول، ڈرامے، رپورتاژ، مضامین شامل ہیں۔ وہ افسانہ نگار کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کی زبان جذباتی، شیریں، آسان اور رواں ہے۔ کرشن چندر کا انتقال 1977 میں ممبئی میں ہوا۔

افسانے کا خلاصہ

کشمیر کی وادیوں میں ایک نوجوان اپنی محبوبہ کا انتظار کر رہا ہے۔ صبح سے شام ہو جاتی ہے تو وہ آتی ہے اور اپنے دیر سے آنے کی وجہ بیان کرتی ہے۔ پھر دونوں محبت کی حسین وادیوں میں گم ہو جاتے ہیں۔ نوجوان محبوبہ کی قربانیوں کو یاد کرتا ہے اور اس کی خوبصورتی میں گم ہو جاتا ہے۔ پھر اسے جھیل کے کنارے لے جاتا ہے۔ نوجوان نے اسے کشتی میں سوار کیا۔ جھیل کے بیچوں بیچ کشتی خود ٹھہر گئی اور محبوبہ نے اسے جر والو کھانے کو دیے۔ پھر خوبانیاں کھائی گئیں۔ پچھلی بہاروں کو یاد کرتے ہوئے عاشق سوچتا ہے کہ پچھلی بہار میں وہ نہ تھا مگر یہ قدرت، یہ حسن، یہ پھل پھول سب ہی تھے۔ بھٹا کھاتے ہوئے بھی انھوں نے ماضی کو یاد کیا۔ اس پورے چاند کی رات کی یاد اس شخص کو اب بھی آ رہی ہے جب کہ وہ ستر برس کا بوڑھا ہو گیا ہے۔ اسے یاد آیا کہ اس رات کے بعد وہ واپس گھر نہ گئی اور انھوں نے ایک گھر خریدا اور یہیں رہنے لگے۔ پھر وہ کچھ دن کے لیے سری نگر چلا گیا، لوٹا تو اس نے دیکھا کہ اس کی محبوبہ کسی اور شخص کی ہو گئی ہے۔ چنانچہ اسے چھوڑ کر چلا گیا۔ اڑتالیس سال بعد لوٹا تو اس کے بیٹے اس کے ساتھ ہیں۔ بیوی مر چکی ہے۔ مگر بہو اور ان کے بچے بھی موجود ہیں۔ وہ اس گھر تک جا پہنچتا ہے جہاں اس کی پہلی محبت رہتی ہے۔ وہ گھر میں داخل ہوتا ہے۔ جہاں چند بچے ہیں، ایک نوجوان جوڑا ہے اور بزرگ عورت ہے جو دراصل وہی محبوبہ ہے۔ دونوں کی ملاقات ہوتی ہے۔ عورت اپنے گھر کے افراد سے ملواتی ہے۔ پھر آپس میں

باتیں ہوتی ہیں۔عورت نے چھ برس انتظار کیا مگر وہ نہ آیا، اس نے بتایا کہ میں آیا تھا مگر تم تو دوسرے نوجوان کے ساتھ تھیں۔عورت ہنسی اور بتایا کہ وہ اس کا سگا بھائی تھا۔دو بچے ایک دوسرے کو مکئی کا بھٹا کھلاتے ہوئے باہر نکلے۔ان میں ایک عورت کا بیٹا تھا اور دوسری مرد کی بیٹی۔پھر وہ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں کہ انسان مرجاتے ہیں لیکن زندگی نہیں مرتی۔ایک بہار جاتی ہے تو دوسری آجاتی ہے۔زندگی کی عظیم محبت ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

خاص باتیں

- زندگی اور سچی محبت، تسلسل سے عبارت ہے۔یہ ختم نہ ہونے والی چیزیں ہیں۔
- آنکھوں دیکھا ہمیشہ سچ نہیں ہوتا بلکہ یہ کبھی کبھی غلط فہمی کو جنم دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے دیکھنے والے کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔
- کرشن چندر کا افسانہ رومانی انداز کا افسانہ ہے۔
- ایک خوبصورت کہانی کے ذریعے محبت کے لافانی فلسفہ کو بیان کیا گیا ہے۔

سمجھنے کی بات

- افسانہ نگار محبت کے زمانی تسلسل کی بات کررہا ہے کہ وقت بدل جاتا ہے مگر محبت کا جذبہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔وہ نسل در نسل زندہ رہتا ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- کرشن چندر دلکش انداز میں قدرتی مناظر کا بیان کرتے ہیں۔بیان کو دلکش بنانے کے لیے نئے نئے الفاظ تلاش کرتے ہیں۔
- کرشن چندر خوبصورت تشبیہات کے ذریعے بیان میں دلکشی اور شعری لطافت پیدا کرتے ہیں۔
- استعاروں اور عمدہ تراکیب کے استعمال میں کرشن چندر مہارت رکھتے ہیں۔
- کرشن چندر رومان پسند ہیں اس لیے ان کی تحریر میں رومانیت ہوتی ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

صحیح جواب کے سامنے " ✓ " کا نشان لگائیے۔

1۔ افسانہ بیان کرنے والا اپنی محبوبہ سے ناراض تھا کیوں کہ

(a) وہ دیر سے آئی تھی

(b) وہ وقت سے پہلے آ گئی تھی

(c) وہ کسی کے ہمراہ آئی تھی

(d) وہ آئی ہی نہیں تھی

2۔ افراد جمع ہے

(a) ایک شعر کی

(b) فہرست کی

(c) تنہائی کی

(d) فرد کی

3۔ اس افسانے کے روشنی میں بتائیے کہ سچی محبت کی بنیاد کن چیزوں پر قائم کی جاسکتی ہے؟

4۔ افسانے کی منظر نگاری پر ایک پیراگراف میں اپنے خیالات لکھیے۔